السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی کریمﷺ کے علاوہ بھی کوئی معصوم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وحدیث کی روشنی میں رسول اللہﷺ کے علاوہ کوئی بھی معصوم نہیں ہے بلکہ اس سے علمی وعملی خطائیں سرزد ہوسکتی ہیں۔ حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی معصومین نہیں تھے۔ لہٰذا کسی بھی مملکت کے سربراہ کے معصوم ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اللہ کے رسولﷺ چونکہ وحی کی روشنی میں تبلیغ کرتے تھے اس لیے ان کی ہر بات صحیح ہوتی تھی دین کی تبلیغ میں وہ معصوم ہوتا تھا قرآن کریم میں ہے:

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ (النجم:۳)

''اور وہ اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتا۔''

اس لیے ہر بات اور ہر معاملہ میں بالکلیہ اطاعت اور فرمانبرداری کا حق صرف اللہ کے رسولﷺ کا ہے دوسرے کسی کی بھی اطاعت (چاہے وہ ماں ہو باپ ہو یا عالم ہو یا حاکم ومملکت کا سربراہ ہو) اس کی اطاعت مشروط ہے اگر اس کی بتائی ہوئی بات یا حکم قرآن وحدیث کے موافق ہے تو اس صورت میں اس کی اطاعت بھی لازمی ہے اور وہ اطاعت اللہ اور اس کے رسول کی ہوگی، لیکن اگر ان کا حکم کتاب وسنت کے برخلاف ہے تو ان کی ہرگز تابعداری نہیں کی جائے گی۔ حدیث میں ہے:

((لاطاعة لمخلوق فی معصیة الخالق_)) مسند احمد' جلد۵' ص۶۶' رقم الحدیث۲۰۶۸۰

''ہر وہ بات جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی لازم آئے اس میں کسی مخلوق کی بات کو نہیں کیا جائے گا۔''

چونکہ قرآن وحدیث کی مخالفت اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اس لیے کسی کی اطاعت نہیں کی جائے گی اگرچہ وہ مملکت کا سربراہ کیوں نہ ہو۔

اسی طرح خلیفہ بھی اس کو ہونا چاہیئے جس کو باقاعدہ مسلمانوں کے دیندار طبقہ کے اہل فکر ودانش حضرات نے چنا ہو باقی اگر کوئی زبردستی حاکم بن کر کھڑا ہوجائے تو وہ باقاعدہ خلیفہ نہیں ہوا لیکن پھر بھی اگر وہ زبردستی حکومت پر قبضہ کرنے کے بعد اسلام کی پیروی کرتا ہے اور احکام الہیٰ کی تکمیل کرتا ہے اور ہر عام وخاص کو قرآن وحدیث کی طرف لے کر آتا ہے تو اس صورت میں بھی اس کی اطاعت بہرحال شرعی طور پر لازمی بن جاتی ہے۔

جس طرح احادیث صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے، باقی وہ آدمی جو اسلام کے احکامات کی سراسر خلاف ورزی کرتا ہے اور شرک وبدعت کو فروغ دیتا ہے اور شرک کی اڈوں کی سرپرستی کرتا ہے قبر پرستی جیسے سنگین جرائم میں گرفتار ہے تو اس کر خلیفہ نہیں چننا چاہیئے وہ مسلمان نہیں ہے۔ آج کل کے حکمرانوں کی یہی کیفیت ہے وہ شرک کے اڈوں کی سرپرستی کررہے ہیں قبروں پر جاکر ان پر پھولوں کی چادریں چڑھاتے ہیں اور قبر وقبا پرستی کی خوب زور شور سے ترویج کررہے ہیں ایسے لوگ خلیفہ تو کیا مسلمانی سے بھی دور ہیں وہ ہمارے سربراہ یا پیشوا ہرگز نہیں بن سکتے۔ اگر یہ ظلم وجبر سے رعیت سے کام لیں گے تو اس کے تمام خراب نتائج نکلیں گے جو ان کو بھگتنے پڑیں گے اس طرح کے حکمرانوں کی اطاعت ہم پر لازم قطعی نہیں ہے۔

ملک کے سربراہ کو متشرع اور دیندار ہونا چاہیئے نہ کہ سیرت وصورت میں شیطانی طریقہ اختیار کرنے والے کو ملک کا سربراہ ہونا چاہیئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر221

محدث فتویٰ